کوہِ نور
از قلم علیزے خانم
www.novelsclubb.com
N•W
: novelsclubb
: novelsclubb
: 03257121842

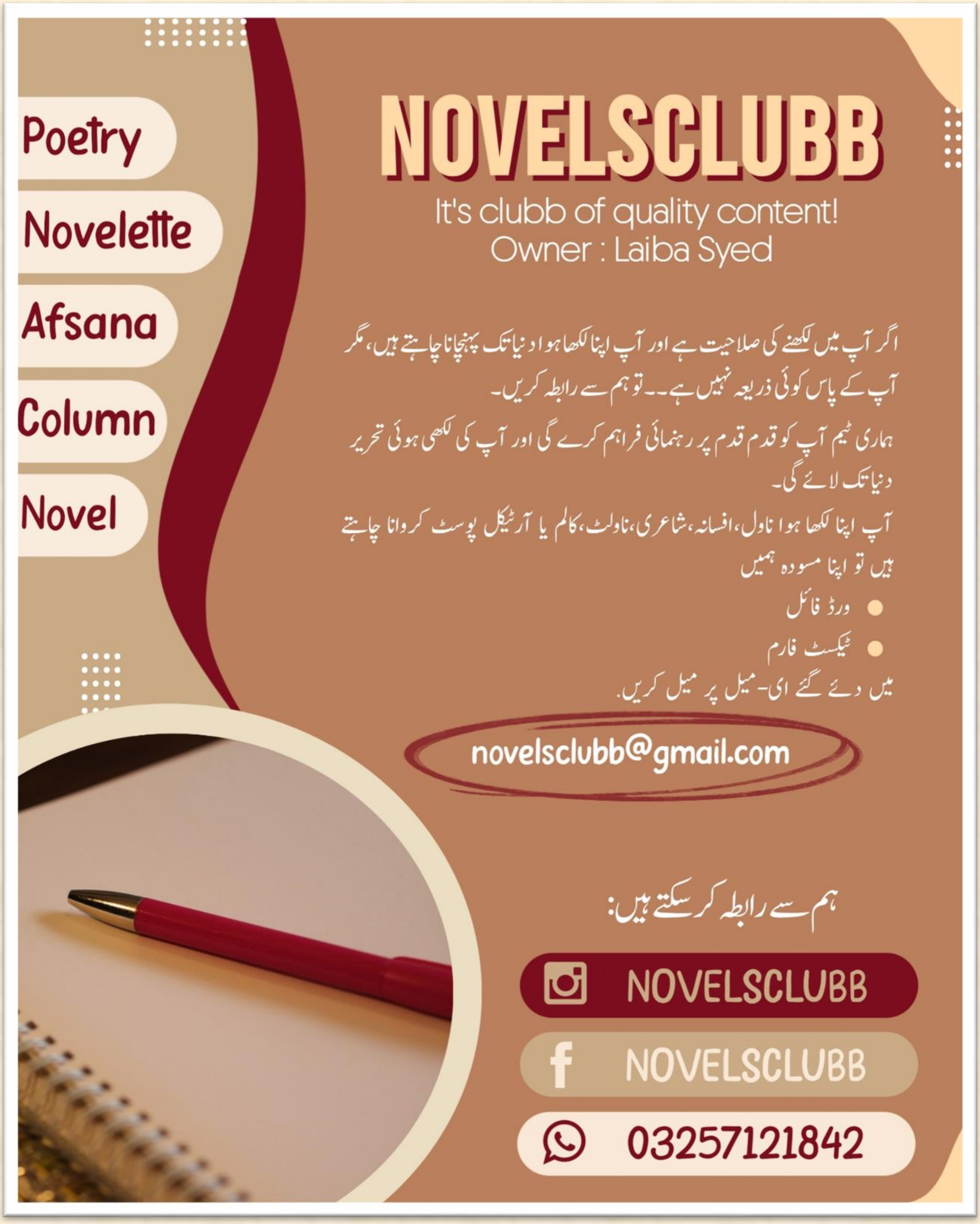
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

کوہِ نور

از قلم

علیزے خانم

Clubb of Quality Content

ناول "کوہِ نور" کے تمام جملہ حق لکھاری "علیزے خانم" کے نام محفوظ ہیں۔ کہانی کا کوئی بھی حصہ کسی بھی
صورت میں کسی دوسرے پلیٹ فارم یا سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے پہلے لکھاری کی اجازت درکار ہو
گی۔ "ناولز کلب" کا پی ڈی ایف بغیر اجازت پوسٹ کرنا منع ہے، بغیر اجازت کہانی/پی ڈی ایف کا استعمال
کرنے والوں پر سخت کاروائی کی جاسکتی ہے۔ اس کہانی اور اس میں موجود کردار محض تصوراتی ہیں۔ کسی بھی
حقیقی کہانی یا انسان سے ان کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ کسی بھی طرح کی مشابہت کو اتفاق سمجھا جائے۔

کوہ نور

ایک شخص کالے لباس میں ملبوس، کالی شال جو اسکے کندھوں پر اسکی شخصیت کا بارعب بنا رہی تھی۔۔اس شخص کے چہرے کے خدوخال میں ایک خاص نوع کی وجاہت اور دلفریبی پوشیدہ ہے۔اس کے بال سیاہ، گھنے اور ہلکی ترشی کے ساتھ پیشانی پر جھکتے ہوئے جیسے کسی شبنمی رات کی مہک میں بھیگے ہوں۔ابرو کمان دار، سلیقے سے ترشے ہوئے،اور گہرے جیسے کسی قدیم مصور کی سوچی سمجھی جنبشِ قلم کا شاہکار ہوں۔

آنکھیں گہری، نیم خوابیدہ مگر شعلہ بار، جیسے کسی زوال پذیر شام میں ٹمٹماتے چراغ، جن کی چمک میں اک گمشدہ کہانی چھپی ہو۔پلکیں دراز اور سیاہ، جیسے ریشم کے نازک تاروں سے بنی کوئی پوشیدہ شے،اور نگاہ کی کاٹ ایسی کہ دل کے نہاں خانوں میں اتر جائے۔۔۔

ناک نازک، متناسب اور خوبصورت تراش کے ساتھ، جیسے کسی سنگ تراش نے دیدہ ریزی سے اسے چمکایا ہو۔لب متناسب، نرم مگر پرشوکت، جیسے کسی نامکمل شعر کی آخری مگر

سب سے دلکش مصرعہ، اور ان کے کناروں پر ایک ہلکی سی نزاکت بھری بے نیازی، جیسے کوئی شہزادہ جو اپنی سلطنت کی حقیقت سے بے پرواہ ہو۔

داڑھی گہری، گھنی اور متوازن، چہرے کے زاویوں کو مزید نمایاں کرتی ہوئی، جیسے کسی قدیم مغل بادشاہ کی وجاہت کی بازگشت۔ جبڑا مضبوط، متناسب، اور گردن کشادہ جیسے کسی شاہین کی پرواز میں کھنچتی ہوئی لہر۔۔۔ یہ چہرہ بلاشبہ ایک ایسی کشش رکھتا ہے جو دیکھنے والے کو ایک لمحے کے لیے ٹھہر جانے پر مجبور کردے، جیسے کوئی نایاب منظر جو بس ایک پل کے لیے نمودار ہوتا ہے، مگر ہمیشہ کے لیے دل و دماغ میں ثبت ہو جاتا ہے۔۔۔۔ وہ نوجوان مسجد کے دروازے سے نکل رہا تھا۔۔ اس کا ایک ہاتھ معصروفیت سے اسکے بالوں میں انگلیاں پھیر رہا تھا۔۔۔ اسنے دوسرے ہاتھ سے موبائل اپنی جیب سے نکالا۔۔ جس پر عادل کا نام چمک رہا تھا۔۔ جبل نے بیزاریت سے فون کان کے ساتھ لگایا۔۔۔۔۔

جس پر دوسری جانب موجود شخص نے جبل کے بولنے سے پہلے بولنا شروع کر دیا۔۔۔۔

جبل اللہ کے بندے!!!! تمہارے لیے ایک خوشخبری ہے۔۔ایک خوشی سے بھرپور آواز نے جبل کے چہرے کی سنجیدگی کو کم نہیں کیا تھا۔۔۔

میں نہیں پوچھو گا کہ کیا خوشخبری ہے۔۔کیونکہ اس دنیا کی کوئی چیز بھی جبل کے دل کو خوش نہیں کرتی۔۔۔۔

ایسا مت کہو جبل۔۔۔۔تم زندگی سے بھرپور انسان تھے۔۔میں نے ایک وقت گزارا ہے تمہارے ساتھ۔۔۔عادل کو اسکی بات پر افسوس ہوا تھا۔۔۔پھر اسنے فوراً سے پہلو بدلہ ۔۔۔۔اچھا جلدی سے گیلری آجاؤ۔۔۔۔تمہارے لیے ایک سرپرائز ہے

۔۔۔۔۔عادل نے یہ کہتے ساتھ ہی فون رکھ دیا۔۔۔یہ اسکی عادت تھی وہ منہ پر ہی فون بند کر دیا کرتا تھا۔۔۔۔جبل اب ایک تنگ راہداری سے گزرتے ہوئے اپنی کار کی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔جب اسکی نظر لاہور کی مصروف سڑک پر پڑی جہاں ایک کالی ساڑھی میں گھنگرالے بالوں والی لڑکی ایک کار میں بیٹھ رہی تھی۔۔۔جبل نے اس کا چہرہ نہیں دیکھا تھا ۔۔۔اس لڑکی کے ہاتھ میں کچھ کتابیں تھی جس میں سے ایک کتاب بے دھیانی میں اس سے گر گئی تھی۔۔۔کار چل پڑا تھا۔۔۔جبل جب اس کالی ساڑھی، گھنگرالے بالوں والی لڑکی

کے صحر سے نکلا تو اسکی نظر بے یار و مددگار کتاب پر پڑی۔۔۔۔ جبل بہت کم گو انسان تھا۔۔ وہ زیادہ بولا نہیں کرتا تھا۔۔ اب بھی اسنے اس لڑکی کو روکنے کی زحمت نہیں کی تھی ۔۔۔۔

اسنے آگے بڑھ کر اس کتاب کو پکڑ لیا۔۔ اور گاڑی میں جا کر بیٹھ گیا۔۔۔ جبل نے اس کتاب پر غور کیا تو وہ ڈائری تھی۔۔۔ اس کے پہلے صفحے پر کالی مارکر سے کچھ الفاظ کندہ تھے۔۔

داستان کوہ نور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جبل نے اگلے کئی صفحوں پر نظر پھیری تو ایک خوبصورت لکھائی میں وہ ڈائری بھری پڑی تھی۔۔۔۔۔۔ جبل نے پھر پہلا صفحہ کھولا۔۔ اور داستان کوہ نور کے لفظ پر انگلی پھیری ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس نے اپنے بے قابو ہوتے دل کی دھڑکنیں محسوس کی جو بہت تیز تھی ۔۔۔۔۔۔ جبل نے محسوس کیا اس ڈائری میں ایک صحر تھا۔۔۔۔ وہ نا چاہیے ہوئے بھی اسکی طرف کھینچا جا رہا تھا۔۔۔۔۔

اسنے گاڑی میں بیٹھے ہی اس ڈائری کو پڑھنے کا ارادہ کیا۔۔۔۔۔اسکے ہاتھ ٹھنڈے پڑ گئے تھے۔۔۔۔ایک عجیب سے احساس نے جبل کو گھیر لیا تھا۔۔۔۔

پھر اس نے اگلا صفحہ پلٹا۔۔۔۔۔

اور پڑھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آہستہ آہستہ کتاب نے اسے اپنے صحر میں قید کر لیا اور وہ کتاب کی دنیا میں کھو گیا۔۔۔منظر اسکی آنکھوں کے سامنے سے گزرنے لگے۔۔۔۔اور جبل ارد گرد کی دنیا سے لاپرواہو کر اس کہانی میں جینے لگا۔۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

داستان کوہ نور

کوہ نور(Koh-i-Noor)ایک مشہور ہیرا ہے جو اپنی خوبصورتی اور تاریخ کی وجہ سے جانا جاتا ہے۔یہ ہیرا تقریباً105 قیراط کا ہے اور یہ دنیا کے سب سے بڑے اور قیمتی ہیروں میں شمار ہوتا ہے۔

کوہ نور کی تاریخ بہت قدیم ہے اور یہ ہیرا پہلی بار 13 ویں صدی میں ہندوستان میں دیکھا گیا۔ یہ ہیرے کا نام فارسی زبان کے لفظ "کوہ" (پہاڑ) اور "نور" (روشنی) سے آیا ہے، جس کا مطلب ہے "روشنی کا پہاڑ"۔

یہ ہیرا مختلف ہندوستانی حکمرانوں کے پاس رہا، خاص طور پر مغل سلطنت کے دور میں۔ 19 ویں صدی میں، یہ ہیرا برطانوی راج کے دوران ملکہ وکٹوریہ کے پاس گیا اور اب یہ برطانوی تاج کے ساتھ موجود ہے۔

Clubb of Quality Content!

کوہ نور کا رنگ بے حد خوبصورت ہے اور اس کی چمک و روشنی اسے خاص بناتی ہے۔ یہ ہیرا آج کل لندن کے ٹاور میں محفوظ ہے اور یہ برطانوی سلطنت کی تاریخ کا ایک اہم حصہ ہے۔

کوہ نور کی کہانی نہ صرف اس کی خوبصورتی کی وجہ سے مشہور ہے بلکہ اس کی تاریخ میں شامل سازشیں اور جنگیں بھی اس کی اہمیت کو بڑھاتی ہیں۔۔۔۔۔

اور میں نور خود کو کوہ نور سمجھتی ہو۔۔۔۔دنیا کا خوبصورت اور انمول ہیرا۔۔۔۔۔۔جو ہر کسی کو میسر نہیں ہوتا اور جو بادشاہوں کے تختوں پر حکومت کرتا ہے۔۔۔جو نوابوں کے شہر لکھنؤ کے گومتی نگر کی روشنی (نور) ہے۔۔۔۔جس کے ہاتھ میں اوپر والے نے ایسا جادو رکھا ہے جو اپنی قلم سے ہر منظر کو قید کر سکتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔نور نے شوکھ انداز میں اپنی چہیتی بچپن کی دوست آیت کو بتاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اللہ کو مانو نورا تنی بڑی بڑی باتیں اللہ کو پسند نہیں۔۔۔۔۔۔آیت نے بیگ سمیٹتے ہوئے نور کو ٹوکا۔۔۔۔۔۔

اللہ کو آیت مانتی ہے ہم تو کسی کو نہیں مانتے۔۔ہم تو اس دنیا کا نور ہے اور ہمارے جیسا کوئی نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔بس ہم اتنا جانتے ہیں کہ نور کو پیدا کرنے والا بہت پیارا اور بڑا ہو گا۔۔جس نے نور کی روشنی سارے لکھنؤ میں پھیلا رکھی ہے۔۔۔۔۔نور دونوں پاؤں پر

اوپر آسمان کی طرف سر کر کے، ہاتھ پھیلا کر گول گھومی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور نور ایک دن اوپر والے کو ڈھونڈ لے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آیت نے افسوس سے اپنی معصوم دوست کو دیکھا۔۔۔جس کا باپ مسلمان تھا اور ماں ہندو۔۔۔اور نور خود جو خود کو ہر ذات پات سے اونچی اس جہان کی روشنی سمجھتی تھی۔۔۔۔

۔۔۔وہ خوبصورتی کی مثال تھی۔۔۔۔اسکی رنگت صاف تھی،اسکی ہیزل آنکھیں جن میں چاند جیسی چمک تھی،اس کے گال روئی کی طرح نرم اور گلاب کے پھول کی طرح سرخ تھے۔۔۔۔۔۔۔اس کا قد اچھا خاصا تھا۔۔۔اور اسکے بال وہ اسکی کمر تک تھے۔۔بلکل سیدھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ناول کلب
Clubb of Quality Content!

چلو نور اب گھر چلتے ہیں۔۔۔کافی ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔۔۔۔آیت نے اپنا حجاب درست کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

آیت تم نے حجاب سے خود کو ڈھانپ رکھا ہے پر اپنی یہ ظالم آنکھیں۔۔۔۔۔

پردہ اپنی نگاہوں کا کتنا انمول رکھا ہے

نگاہیں قاتل ہے اور انہیں کو کھول رکھا ہے

نور نے معصوم سا چہرہ بناتے شعر پڑھا۔۔۔ جس پر آیت ہنس دی۔۔۔۔۔۔

ہاں یہ تو بات سہی کہی تم نے۔۔۔ آیت ابراھیم کی سب سے قیمتی چیز اس کی سبز آنکھیں ہے۔۔۔۔۔۔

نور جو کالی ساڑھی پہنے کھڑی تھی اسنے اپنے بال آگے چھینکتے ہوئے موبائل آیت کی طرف بڑھایا۔۔۔

یہ لو میری اچھی سی تصویر لو زرا۔۔ آیت نے نور کی کچھ فوٹوز کلک کی اور وہ بس اسٹینڈ کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔۔

نور نے بس میں بیٹھے اپنا موبائل چیک کیا تو اسکی نظر انسٹا گرام کی سٹوری پر پڑی۔۔۔

جہاں اسکی کالی ساڑھی میں لی گئی فوٹو سٹوری پر لگی ہوئی تھی۔۔ اسنے فوراً سے دیکھا کسی نے دیکھی تو نہیں پر ایک سلیم نام کے لڑکے نے سٹوری دیکھ لی تھی۔۔۔۔ اسنے فوراً سے ڈیلیٹ کر دی۔۔۔ وہ پردہ نہیں کرتی تھی پر اسکے فولورز نے اسے نہیں دیکھا ہوا

تھا۔۔۔۔۔۔۔اسنے اپنا اکاؤنٹ چیک کیا۔۔۔۔جس کے لاکھوں میں فولورز تھے۔۔۔۔۔۔۔۔اسنے سلیم کا اکاؤنٹ اوپن کیا۔۔۔اور سرسری سی نگاہ پھیرنے لگی۔۔۔۔۔

وہ ایک پینٹر تھا جس نے بہت سی پینٹنگز کی تصویریں اپنے اکاؤنٹ پر لگا رکھی تھی۔۔۔اسکے بھی لاکھوں میں فولورز تھے۔۔۔۔۔۔نور آرٹسٹ تھی۔۔۔وہ ایسی چیزوں کا علم رکھتی تھی۔۔۔اس کے ہاتھ کا جادو جس میں وہ منظر قید کیا کرتی تھی وہ یہی تو تھا۔۔۔وہ ایک مصورہ تھی۔۔۔

اس کے آرٹ میں درد، خوشی، تکلیف، ملال ہر چیز کا عکس نظر آتا تھا پر سلیم کی پینٹنگز میں کچھ خالی پن تھا۔وہ مکمل نہیں تھی......وہ پینٹنگز دل سے نہیں بنائی گئی تھی۔۔۔اتنے میں اس نے ریکویسٹ بوکس اوپن کیا تو ادھر سلیم کا مسیج تھا نور نے دھڑکتے دل سے اسکے میسج کو اوپن کیا تو اس میں تین لفظوں کا میسج تھا جو اسکی کالی ساڑھی والی سٹوری پر کیا گیا تھا۔۔

"کوہ کی ملکہ". نور کا دل بے اختیار دھڑکا۔۔۔وہ ہلکہ سا مسکرائی۔۔۔اسکی مسکراہٹ آیت سے چھپ نا پائی۔۔۔۔۔۔آیت نے آبرو آچکا کر نور سے پوچھا تو نور نے پہلو بدل

لیا۔۔۔۔۔اتنے میں ہی آیت کا گھر آگیا اور وہ نور کے پاس سے آٹھ کر بس سے باہر نکل گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نور نے موبائل بند کر دیا۔۔۔اور بیگ میں رکھ لیا۔۔۔۔۔۔۔نور نے گھر پہنچ کر بیگ سائڈ پر پھینکا اور نہانے چلی گئی۔۔۔۔۔آدھے گھنٹے بعد وہ فریش ہو کر باہر نکلی تو اس کی سفید بلی اسکے ساتھ کھیلنے لگی۔۔۔۔۔

نور نے ایک ہاتھ سے اپنی بلی کو اٹھا لیا اور موبائل لے کر بیڈ پر بیٹھنے کے انداز میں گر گئی۔۔۔۔۔

اس نے انسٹا گرام کھولا تو نوٹیفیکیشن بار میں اسے کسی نے مینشن کیا تھا۔۔۔نور نے بلی کو سہلاتے ہوئے اس سٹوری پر کلک کیا تو وہ سلیم کی سٹوری تھی۔۔۔اس نے ایک پینٹنگ بنائی تھی۔۔جس میں کالی ساڑھی والی لڑکی ہاتھ میں ایک سفید بلی کو سہلا رہی تھی۔۔۔اس کے کالے لمبے بال اس کی کمر تک تھے۔۔۔۔۔جس میں سفید موتیے کے پھول کی کلیوں کی لڑی اس کے بالوں کے ساتھ لگی ہوئی تھی۔۔۔۔۔نور نے اپنی بلی جس کا نام مانو تھا اسے اپنی گود سے اتار دیا۔۔اس پینٹنگ میں لڑکی کا چہرہ اسکے بالوں نے چھپا رکھا تھا۔۔۔۔نور کی آنکھیں

کھولی کی کھولی رہ گئی۔۔۔اس کا رنگ آڑ گیا تھا۔۔۔وہ بوکھلا کر اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔ سلیم نے اسکی تصویر بنائی تھی۔۔اور ساتھ میں اس کی مانو کی۔۔۔اور اسنے کیپشن میں "کوہ کی ملکہ" لکھا تھا۔۔۔۔۔

نور کی ریکویسٹ لسٹ بھری پری تھی۔۔وہ کبھی بھی کسی لڑکے سے بات نہیں کرتی تھی۔۔۔وہ کسی مذہب سے تعلق نہیں رکھتی تھی۔۔۔پر وہ پردے میں رہتی تھی۔۔۔۔۔وہ خود کو ایک کوہ نور پتھر سمجھتی تھی۔۔۔۔جو جتنا چھپا رہے گا اس کی قیمت اتنی ہی ہو گی۔۔۔۔۔وہ اتنا ہی پاک اور نایاب رہے گا۔۔۔۔۔حقیقتاً ہر عورت کوہ نور ہیرے کی مانند ہے۔۔۔۔۔نایاب، خوبصورت اور پاک۔۔۔۔۔۔۔۔

نور نے فوراً سے سلیم کی آئی ڈی اوپن کی اور اسے میسج کیا۔۔۔۔

یہ پوسٹ ڈیلیٹ کریں!!!! میسج چند ہی لمحوں میں سین ہو گیا۔۔۔اور میسج ٹائپ ہونے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

Clubb of Quality Content

کوہ کی ملکہ نور آپ کی تصویر محفوظ ہے۔۔۔میں یہ خوبصورت پھول جسکی خوبصورتی جھیل کی مانند ہے اسے قید کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ سلیم کا مسیج نور کی سکرین پر روشن ہوا۔۔۔اسکے گال غصے سے سرخ پڑ گئے تھے۔۔۔۔۔۔

آپ نور کی روشنی کو قید نہیں کر سکتے۔۔۔نور نے پتا نہیں کیا سوچتے ہوئے یہ میسج سلیم کو سینڈ کیا۔۔۔۔

آپ نے درست فرمایا شہزادیوں پر قید اچھی نہیں لگتی پر قیمتی چیزوں کو اصحابِ کہف کے سکوں کی طرح چھپا کر رکھنا چاہیے۔۔۔۔۔۔ سلیم نے مسکراتے ہوئے مسیج ٹائپ کیا۔۔۔۔

دیکھو ہم آپ کی باتوں کو اپنی جوتی کی نوک پر بھی نہیں رکھتے۔۔۔تو بہتر یہی ہے کہ آپ ہماری تصویر ڈیلیٹ کر دیجیئے۔۔۔۔۔۔نور کے چہرے پر ناگواری کے تاثرات نمایاں تھے۔۔۔

میرے لیے آپ کی باتیں اہمیت رکھتی ہے۔۔۔میرا مقصد آپ کو ناراض کرنے کا نہیں تھا۔۔۔ سلیم کو افسوس ہوا تھا۔۔۔۔۔اسنے فوراً سے پوسٹ ڈیلیٹ کر دی

Clubb of Quality Content

تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پر سلیم اسکے دل سے اس کالی ساڑھی والی لڑکی کو کون نکالتا۔۔۔۔۔وہ تو وہاں نقش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کوہ نور کا ہیرا سلیم کے دل میں نقش ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔

نور نے جب دیکھا کہ پوسٹ ڈیلیٹ ہو گئی تو اسے سکون ہوا۔۔۔وہ موبائل پھینک کر اپنی آرٹ گیلری میں چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہاں اسے اپنی ایک پینٹنگ پر کام کرنا تھا۔۔جو اسکے لئے بہت خاص تھی۔۔۔۔وہ اس پر کئی ماہ سے کام کر رہی تھی۔۔۔۔اسکی ابھی پوری شکل نکل کر سامنے نہیں آئی تھی۔۔۔۔وہ شکل میں ایک ہیرا تھا پر وہ بہت بڑی پینٹنگ معلوم ہوتی تھی۔۔۔۔۔۔اس پر کئی مہینے لگے تھے اور وقت بتائے گا یہ نا مکمل مصوری کو دو مصوروں کے ہاتھ لگے گے جس سے مل کر یہ مکمل ہو گی۔۔۔۔۔۔

نور اپنی ماں کے ساتھ رہتی تھی جو ایک کالج میں ہندی مضمون کی پروفیسر تھی۔۔۔نور کے باپ کا تعلق ایک مسلمان گھرانے سے تھا۔۔۔نور کی ماں کاجل ایک حسین عورت تھی جسکے عشق میں حاوی گرفتار ہوا تھا۔۔۔حاوی کے گھر والوں کے لاکھ منع کرنے کے باوجود بھی حاوی نے کاجل سے نکاح کیا تھا۔۔۔۔پر بعد میں اس سے دو دونوں کی محبت کا بھوت اتر گیا اور روز روز کی لڑائیوں سے تنگ آکر حاوی نے مسلمان گھرانے میں دوسری شادی کر لی ۔۔۔جس پر کاجل اپنی دو ماہ کہ بیٹی نور کے ساتھ گھر چھوڑ کر چلی گئی۔۔۔۔۔۔اور اسنے حاوی کو چھوڑ دیا۔۔۔۔۔"عورتیں مرد کے لیے اپنے مذہب تک کو چھوڑنے کی جرات رکھتی ہیں، مگر جب وہ بے وفائی کرتے ہیں تو وہ پلٹ کر بھی نہیں دیکھتیں، کیونکہ ان کی خودداری اور عزت نفس کی قیمت بے وفائی سے کہیں زیادہ ہوتی ہے۔"ان دونوں کی پہلی اولاد نور تھی۔۔۔نور جس سے حاوی بہت پیار کرتا تھا۔۔پر اس کے گھر والو نے اسے کاجل اور نور سے دور کر لیا۔اور کاجل نے نور کو حاوی سے دور کر لیا۔۔۔۔۔۔۔حاوی بہت کم نور سے ملنے آیا کرتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نور جو چاند کی روشنی میں بیٹھ کر بے فضول ایک کاغذ پر قلم چلا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔وہ خیالوں کی دنیا میں گم تھی۔۔۔

کیا وہ سلیم کے ساتھ روڈ ہو گئی تھی۔۔۔۔اسنے اپنے ذہن میں سوچا۔۔۔۔۔اسنے کون سا میرا چہرہ نمایاں کیا تھا۔۔۔۔۔اگر برا لڑ کا ہوتا تو مجھے بلیک میل تو کرتا۔۔۔۔۔۔۔۔ایسے بہت سے سوالات اسکے ذہن میں وقتاً فوقتاً آ جا رہے تھے۔۔۔۔

پھر اسکی نظر کاغذ پر پڑی تو اس پر کوہ کی ملکہ کے الفاظ نمایاں ہوئے۔۔۔۔۔۔۔اس نے بے دھیانی میں کیا لکھ ڈالا۔۔۔۔

اتنے میں اسنے موبائل اٹھا لیا۔۔۔اور انسٹا گرام کھول لیا۔۔۔۔

پھر نور نے کچھ جھجھکتے ہوئے سلیم کا نمبر کھولا۔۔۔۔۔اور اسکا آخری میسج دیکھنے لگی۔۔۔جس پر وہ اپنی حرکت کی معذرت کر رہا تھا۔۔۔نور کی انگلیاں کی بورڈ پر بے اختیار چلنے لگی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کوئی بات نہیں ہم نے آپ کو معاف کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسنے میسج ٹائپ کیااور بغیر پڑھیں سینڈ کردیا۔۔۔میسج اسی وقت سین کرلیا گیا۔۔۔پر جواب نہیں دیا گیا۔۔۔۔۔نور نے بے چینی محسوس کی۔۔۔۔۔اسنے ایک اور میسج ٹائپ کیا۔۔۔

ہم اپنے رویہ پر معذرت خواہ ہیں۔۔۔۔۔۔اور فوراً سے سینڈ کردیا۔۔۔۔۔۔

دوسری طرف میسج سین کرکے ٹائپنگ سٹارٹ کی گئی۔۔۔۔

کوئی بات نہیں کوہ کی ملکہ پر مغروری اچھی لگتی ہے۔۔۔۔۔۔۔اگر ملکہ کا انداز رعب طاری کرنے والا نہیں ہوگا تو کوہ (پہاڑ) کی ملکہ کیسے کہلائے گی اور میں نہیں چاہتا کہ کوہ کی ملکہ پر ہر کوئی حکومت کریں۔۔۔۔۔۔۔۔

نور کا چہرہ سرخ پڑ گیا۔۔۔۔وہ مدھم سا مسکرائی۔۔۔

آپ باتیں بہت اچھی کرتے ہیں پر جناب باتوں سے پیٹ نہیں بھرتا۔۔۔۔آپ کو مصور کی جگہ شاعر ہونا چاہیے تھا۔۔۔۔۔۔نور کی انگلیاں چاند کی روشنی میں سکرین پر تیزی سے چل رہی تھی۔۔۔

Clubb of Quality Content

مصور ہوتا تو میرے دل و دماغ میں اترنے والے ہر شعر کا آغاز و اختتام ملکہ آپ سے ہوتا۔۔۔۔۔۔۔۔پر میں مصوری سے زیادہ مصنف ہونا پسند کرتا۔۔۔۔۔۔ سلیم نے مسکراتے ہوئے میسج ٹائپ کیا اور بھیج دیا۔۔۔۔۔۔

اور آپ مصنف ہونا کیوں پسند کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔

کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ کوہ کی ملکہ کی کہانی میں لکھوگا۔۔۔۔۔۔اور اس کا مصنف سلیم ہوگا۔۔۔۔

میں آپ کی بات کاٹتی ہو کیونکہ یہ تو اوپر والا ہی جانتا ہے کہ آپ ایک لکھاری ہوگے یا قاری والے۔۔۔۔۔ خیر آپ کی مصوری وہ کچھ مجھے نامکمل سی لگی۔۔۔۔۔۔نور اب اس کے ساتھ باتیں کرنے لگی تھی۔۔۔۔۔

اگر میں قاری ہوا تو سب سے پہلا قاری بننا پسند کروگا۔۔۔اور مصوری کا تعلق جہاں تک ہے وہ ٹوٹی ہوئی روحیں بہتر کرتی ہے۔۔۔مجھے ابھی وقت نے آزمایا نہیں۔۔۔میں سلیم دنیا میں جینے کے ہنر سے واقف ہو۔۔۔۔دنیا کی کوئی طاقت بھی سلیم کو زیر نہیں کر سکی۔۔۔۔اس لیے میری مصوری میں میرا نامکمل پن نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔

وہ کئی پل اس سے باتیں کرتی رہی۔۔۔۔اسے وقت کا اندازہ ہی نہیں

ہوا۔۔۔۔۔۔۔پھر اچانک اس کی نظر گھڑی پر پڑی جو رات کے دو بجا رہی تھی۔۔۔۔۔نور

کو دھچکا لگا۔۔۔۔۔نور نے بائے کئے بغیر موبائل بند کر دیا اور کمرے میں چلی

گئی۔۔۔۔اسنے اپنے کھلے بالوں کو سمیٹا اور سونے کے ارادہ سے بیڈ پر گر گئی۔۔۔۔۔

کچھ ہی پل میں وہ نیند کی وادیوں میں اتر گئی۔۔۔۔

اگلے دن اسکی آنکھ دن کے بارہ بجے کھولی۔۔۔۔اسنے اپنے موبائل کو پکڑا اور آنکھیں

ملتے ہوئے انسٹا گرام اوپن کیا۔۔۔وہاں سلیم کے مسیجز آئیں ہوئے تھے۔۔۔۔اسنے

ایک سرسری سی نگاہ پھیری۔۔۔

"آپ کے ساتھ وقت گزارنے کا احساس ہی نہیں ہوا، نور۔ میں یہ سوچتا ہوں کہ کیا

وقت نے مجھے گزارا، یا میں نے وقت کو گزارنے کا لطف اٹھایا؟" اور میری طرف سے اب

بائے۔۔۔کافی رات ہو گئی ہے اور یہ وقت میں مناسب نہیں سمجھتا کہ ایک لڑکا ایک لڑکی

سے بات کریں"۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسکے جانے سے پہلے ہی چلے گیا تھا۔۔۔۔

نادل کلب
Clubb of Quality Content

نور ابھی میسج کی دوسری لائن پڑھ رہی تھی۔۔۔

وقت تو گزر گیا پر کیا وہ وقت گزاری تھی۔۔۔وقت تو گزر گیا، مگر وہ لمحے ہمیشہ دل کی گہرائیوں میں محفوظ رہیں گے، جب رات کی خاموشی میں ایک لڑکے نے ایک لڑکی کے ساتھ اپنی سوچوں اور خوابوں کا تبادلہ کیا۔ وہ باتیں، جو چاندنی رات کی روشنی میں گونجتی تھیں، دل کے قریب تر لے آئیں، جیسے کہ ہر لفظ ایک راز ہو، جو صرف ان دونوں کے درمیان تھا۔ ان کی گفتگو نے رات کی تنہائی کو ایک جادوئی سفر میں بدل دیا، جہاں ہر لمحہ ایک نئی کہانی سناتا تھا۔۔۔۔۔

نور کے دل میں سلیم ایک دن میں جگہ بنا چکا تھا۔۔۔وجہ اس کی خوبصورت جادوئی باتیں تھی۔۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔اور فریش ہونے کے لیے واش روم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔یہ پورا ویک نور فری تھی۔۔۔۔وہ بیس سال کی لکھنؤ کے شہر گومتی نگر کی رہنے والی لڑکی تھی۔۔۔۔اسے یہ ایک ویک میں بہت مستیاں کرنی تھی۔۔۔۔

فریش ہو کر اسنے اپنے لیے ناشتہ بنایا اور ناشتے سے فارغ ہو کر وہ موبائل لے کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔

ناچاہتے ہوئے بھی اس کی نگاہ کسی کے انتظار میں تھی۔۔۔۔۔۔۔وہ کافی دیر موبائل پر ریلیز سکرول کرتی رہی پھر اسنے بیزاریت سے سے ریلیز کو بند کیا ہی تھا کہ سلیم کے میسج نے سکرین کو روشن کیا۔۔۔۔نور نے فوراً سے چیٹ پر کلک کیا تو سلیم نے اسے ایک رقص کرتی ہوئی عورت کی پینٹنگ کی تصویر بھیجی۔۔۔۔۔

کیا آج کی پینٹنگ مکمل ہے؟؟ میں نے آپ کی بتائی گئی باتوں کی پیروی کی ہے۔۔

یہ تصویر واقعی ایک جادوئی منظر پیش کر رہی تھی۔ ہر رنگ کی موجودگی اس کی زندگی اور توانائی کو ظاہر کرتی تھی، جو دیکھنے والے کو اپنی طرف کھینچتی تھی۔ خوبصورت لڑکی کا نازک وجود نہ صرف اس کی جسمانی خوبصورتی کو ظاہر کرتا ہے، بلکہ اس کی رقص کی مہارت بھی اس کی قوت اور اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔

رقص کی حرکات میں ایک خاص لطافت ہے، جو اس کی مہارت اور فن کی گہرائی کو ظاہر کرتی ہے۔ اس کی ہر حرکت میں ایک کہانی ہے، جو جذبات، خوشی، اور آزادی کی علامت ہے۔ رنگوں کا استعمال اس کی حرکات کو مزید دلکش بناتا ہے، جیسے کہ وہ رنگوں کے ساتھ ہم آہنگ ہو کر رقص کر رہی ہو۔

یہ تصویر نہ صرف بصری طور پر دلکش ہے بلکہ یہ ایک جذباتی تجربہ بھی فراہم کرتی ہے۔ دیکھنے والا اس کی خوشی میں شریک ہو جاتا ہے اور اس کی رقص کی دنیا میں کھو جاتا ہے۔ اس طرح کی پینٹنگز انسانی جذبات کی خوبصورتی اور فن کی طاقت کو اجاگر کرتی ہیں، جو ہر ایک کو متاثر کرتی ہیں۔

"یہ تصویر واقعی ایک فن کا نمونہ ہے جو زندگی، محبت، اور آزادی کی خوبصورتی کو پیش کرتی ہے"۔ نور نے میسج ٹائپ کیا اور سینڈ کیا۔۔۔۔۔

دراصل آپ کی نظر کا کمال ہے کوہ کی ملکہ !!!!

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ شام گئے تک ایک دوسرے کے ساتھ باتوں میں مصروف رہیں۔۔۔اسی طرح روز روز باتیں کرنا ان کی عادت بن گیا۔۔۔۔۔اور ان دونوں کی اجنبیت ایک دوسرے پر کھلنے لگی تھی۔۔۔ہم ایک بند کتاب کی مانند ہیں،اور جب کوئی ہمیں پڑھ لیتا ہے تو وہ ہمیں سیاہ سائے میں پھینک دیتا ہے۔اس لیے ضروری ہے کہ ہم اپنی ذات کو جاننے سے پہلے دوسروں کی حقیقت کو سمجھیں،تاکہ کہیں وہ ہمیں پڑھ کر اندھیروں میں نہ دھکیل دیں۔

جوانی کی سرمستی میں جب خون ہمارے جسم میں دوڑتا ہے،تو ہمیں یقین ہوتا ہے کہ ہم ہر چیلنج کو عبور کر سکتے ہیں،جبکہ اجنبیت اور محبت کی ایک خاص کشش ہمیشہ لڑکے اور لڑکی کے درمیان موجود رہتی ہے۔

اسی طرح ایک ہفتہ گزر گیا۔۔۔۔سلیم اور نور بہت اچھے دوست بن گئے۔۔۔۔وہ ہمیشہ نور کی باتیں سنا کرتا تھا۔۔۔۔نور سلیم کو پسند کرنے لگی تھی۔۔۔وہ بہت خوبصورت بولتا تھا۔۔۔۔وہ ہر کسی پر اعتبار نہیں کیا کرتی تھی۔۔۔۔زندگی میں کی گئی ایک ہی کمائی تھی۔۔جو

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آیت تھی۔۔۔ جس میں نور کی جان بستی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔دوستی ایک بہت خاص رشتہ ہے۔۔۔۔ جسے لفظوں کی مالا میں چننا ناممکن ہے۔۔۔۔

دوستی ایک انمول بندھن ہے، جس کی خوبصورتی کو الفاظ کی قید میں باندھنا ناممکن ہے۔

یہ رشتہ دل کی گہرائیوں سے جڑا ہوتا ہے، جہاں احساسات اور یادیں ہمیشہ زندہ رہتی ہیں۔اسی طرح، دوستی ایک روشنی کی کرن ہے، جو اندھیروں میں بھی ہماری رہنمائی کرتی ہے، اور اس کی قدر کو صرف دل کی دھڑکنوں سے ہی محسوس کیا جا سکتا ہے۔...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

نور جو سرخ ساڑھی پہنے کھڑی شیشے میں اپنے بال بنا رہی تھی۔۔۔وہ خیالوں میں گم تھی۔۔۔۔اس کے ذہن میں سلیم کی باتیں چل رہی تھی۔۔۔۔

"تمہاری خوبصورتی ایسی ہے کہ میرا دل چاہتا ہے کہ تمہیں اپنی آغوش میں چھپالوں، قید کرلوں، لیکن پھر یہ خیال آتا ہے کہ تمہاری روشنی، جو کہ کوہ کی ملکہ کی مانند ہے، ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے۔ تمہیں کہاں کہاں سے سمیٹوں، جب کہ تمہاری ہر ایک کرن میں ایک

نئ دنیا بستی ہے،اور میں صرف تمہاری محبت کا ایک لمحہ چاہتا ہوں،تاکہ میں تمہیں اپنی زندگی کا حصہ بنا سکوں۔۔۔

اتنے میں کمرے میں آیت آتی ہوئی نظر آئی۔۔۔۔۔۔نور کی مسکراہٹ گہری تھی۔۔۔ مسکرانے سے اسکے دونوں گال پر گڑھے نمایاں ہوتے تھے۔۔۔۔۔۔آیت نے آتے ہی آبر آپچا کا محلے کی تیز عورتوں کی طرح سوال پوچھا۔۔۔۔

کیا بات ہے لکھنؤ کی کوہ نور کس بات پر مسکرایا جارہا ہے ہمیں بھی بتایئے ہم بھی ہنس لے ذرا۔۔۔۔۔۔مدت ہوئی دانتوں کی نمائش نہیں کی۔۔۔۔۔نور اپنے دونوں پاؤں پر مڑی ۔۔۔اور اپنے ہاتھوں کو پھیلائے کسی جنت کی حور کی طرح بولنے لگی۔۔۔۔

لکھنؤ کی نور کو لاہور کے سلیم سے محبت ہو گئی ہے آیت۔۔۔۔۔۔۔۔محبت کا یہ احساس ہمیں دیوانہ کردے گا،یہ دنیا کی سب سے خوبصورت حقیقت ہے،اور ہمیں تو یہ بھی خبر نہ تھی کہ محبت کو پانا اتنا آسان ہوتا ہے،جیسے ایک لمحے کی مسکراہٹ میں ساری کائنات سمٹ آتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

Clubb of Quality Content

نور آیت کے پاس آکر بیٹھ گئی اور پورے ہفتے میں کی گئی باتیں بتانے لگی۔۔۔آیت کے چہرے پر رنگ آجا رہے تھے۔۔۔۔۔کافی دیر بعد آیت نے سوال کیا۔۔۔

نور ایک غیر محرم کی محبت کا احساس اتنا عمیق نہیں ہونا چاہیۓ، کیونکہ یہ زہر کی مانند ہے جو آہستہ آہستہ ہمارے دل و دماغ پر حاوی ہونے لگتا ہے، اور ہمیں اتنی بے لوث محبت میں نہیں پڑنا چاہیۓ کہ جب وہ ہمیں چھوڑ کر چلے جائیں تو ہم بے حس و بے جان ہو جائیں۔۔۔

نور کے دل کو بے اختیار کچھ ہوا تھا۔۔۔

آیت آپ ایسا نا بولو۔۔۔ہم سلیم کو جانتے ہیں وہ ایسا لڑکا نہیں۔۔۔۔۔۔نور نے فوراً سے پہلو بدلنے کی کوشش کی۔۔۔

لیکن پھر بھی، ایک غیر محرم کے بارے میں اتنے خواب دیکھنا مناسب نہیں ہے، کیونکہ عورت کو محبت کے نام پر خواب نہیں دیکھنے چاہئیں۔جب محبت سے بھرے خواب ٹوٹتے ہیں، تو ان کی کرچیاں ہمیں دن کی روشنی میں بھی اندھا کر دیتی ہیں۔۔۔

دیکھو آیت آپ ایسا مت بولو۔۔۔ہمیں اچھا نہیں لگ رہا۔۔۔۔۔نور کی آنکھوں میں نمی ابھر آئی تھی۔۔۔

Clubb of Quality Content

اچھا نہیں کہتی پر تم یہ بتاؤ کیا لکھنؤ کی کوہ نور سلیم کے لئے مسلمان ہو گی؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نور نے آنکھیں رگڑی اور فوراً سے بولی۔۔۔

ہاں اگر ہمیں اپنی محبت کا ثبوت دینا پڑا تو ہم سلیم سے محبت کی خاطر اسکے خدا سے بھی محبت کر لے گے۔۔۔۔۔۔نور نے پرجوش ہو کر کہا۔۔اسکی باتوں میں ایک خاص قسم کا عزم تھا۔۔۔

تو تم کیا لاہور جاؤ گی؟؟؟آیت نے آگے ہو کر تجسس کے ساتھ پوچھا۔۔

ہاں ہم سلیم کی خاطر اپنا گھر، اپنا لکھنؤ، اپنا مذہب سب کچھ چھوڑ دے گے اور ہم اگلے سال مارچ میں لاہور میں اسکی لگنے والی آرٹ گیلری کی نمائش میں ضرور جائیں گے۔۔۔۔۔۔نور نے پرجوش ہو کر ذہن میں بنایا گیا سارا پلین آیت کے سامنے کھول دیا۔۔

بہت اعلیٰ۔۔۔۔۔۔تاریخ دہرائی جائے گی۔۔ایک اور ہندو عورت، جو ایک مسلمان شخص کی محبت میں اس قدر بہک گئی ہے کہ اپنی ماں، شہر اور مذہب کی قربانی دینے کو تیار ہے، دراصل اپنی بے وقوفی کی گہرائی میں اتر رہی ہے، کیونکہ وہ اس مرد کی محبت کے جھوٹے

دعووں کے سحر میں آکر صرف ایک عارضی خوشی کے لیے اپنی زندگی کی سب سے قیمتی چیزیں چھوڑنے پر آمادہ ہے۔۔۔۔۔یہ الفاظ کاجل نور کی ماں کے تھا۔۔۔۔۔۔

تاریخ کی یہ عمدہ بات میرے دل پر نقش ہے، جس کا درد اور تکلیف تو دنیا والے جانتے ہیں، مگر اس قربت کا علم صرف اوپر والے کو ہے۔۔۔کاجل کی آنکھیں بھیگ رہی تھی ۔۔وہ فوراً سے وہاں سے چلی گئی۔۔۔نور کا دل کٹ سا گیا تھا۔۔اسکی ماں ایک بہادر خاتون تھی وہ رویا نہیں کرتی تھی۔۔۔۔۔

اتنے میں آیت نے ماحول کے تناؤ کو کم کرنے کے لیے نور کو بلایا۔۔۔

میں کیا کہتی ہو نور تم مجھے اس لڑکے کی آئی ڈی دو۔۔میں تمہیں چیک کر کے بتاؤ گی کہ کیسا لڑکا ہے۔۔۔۔۔آیت نے اپنی دوست کی ہمدردی میں اسے ایک فیور دینے کا سوچا۔۔۔۔۔۔

نور نے معصومیت سے سلیم کی آئی ڈی آیت کے نمبر پر سینڈ کی۔۔۔۔۔۔۔

اس طرح وہ کچھ پل باتیں کرتے رہے اور پھر آیت کا بھائی اسے لینے آگیا اور وہ چلی گئی۔۔۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

نور پھر سے موبائل لے کر بیٹھ گئی۔۔۔اور سلیم سے چیٹ کرنے لگی۔۔۔۔۔۔۔اس نے آج کی ساری بات سلیم کو بتائی۔۔۔اور آیت کا بھی ذکر کیا۔۔۔۔۔۔ سلیم نے اس کی ہر بات توجہ سے سنی۔۔۔۔۔۔

پھر وہ چند پل سلیم سے بات کرتی رہی پھر سلیم اوفلائن ہو گیا۔۔۔اور نور موبائل لے کر اپنی آرٹ گیلری چلی گئی۔۔۔۔۔

کمرے میں جاتے ہی اسکی نامکمل پینٹنگ پر نظر پڑی۔۔۔۔۔اسنے رنگوں کو اپنے ہاتھوں پر پھیلایا اور پینٹنگ کرنے لگی۔۔۔۔۔۔۔اس کا دل بے چین تھا۔۔۔وہ بار بار موبائل پر نظر پھیرتی تھی۔۔۔وہ سلیم کو مس کر رہی تھی پر وہ پتا نہیں کہا چلے گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔اس کا دل پینٹنگ سے بہت جلد ہی اچاٹ ہو گیا۔۔۔۔جب کہ اس کے دل کا سکون مصوری میں تھا، اس کا کام اسے خوشی دیتا تھا، اور ہر رنگ کی پینٹنگ میں وہ اپنی روح کی گہرائیوں کو محسوس کرتی تھی، جیسے ہر تصویر میں اس کی خوشیوں اور غموں کا ایک عالم چھپا ہوا ہو۔۔۔۔۔۔۔

تم آج رنگوں کو دل سے نہیں بھر رہی، کیونکہ تمہارا دل بے چین ہے۔اب سے تمہاری مصوری، جو تمہارے ہاتھ کا جادو تھی اور جس پر تمہیں بڑا ناز تھا، وہ جادو تم سے چھن جائے

گا۔۔۔ تم ایک نامحرم کی محبت میں گرفتار ہو چکی ہو، اور یہ بے قراری تمہارے وجود کی موت کا سبب بنے گی۔ اس کی تڑپ تمہیں پاگل کر دے گی، جیسے عشق کی آگ میں جلتے ہوئے دل کی ہر دھڑکن تمہاری روح کو چیرتی جائے گی۔۔۔ کاجل نے ہر لفظ چبا چبا کر بولا۔۔۔۔۔۔

نور کا دل اداس پڑ گیا۔۔۔۔ماں آپ ایسی باتیں کیوں کرتی ہے۔۔۔۔ یہ نامحرم کا کانسیپٹ تو مسلمانوں میں ہوتا ہے نا۔۔۔ میرا اس سے کیا لینا دینا۔۔۔

جس سے محبت کر بیٹھی ہو اس کا خدا ان چیزوں کو پسند نہیں کرتا۔۔۔ اور یاد رکھو جب اسکے خدا سے محبت کرو گی تو تمہیں تمہارے ماضی پر افسوس ہو گا۔۔۔ اور تم بھی یہ ایمان تو رکھتی ہو نا کہ نور کا اوپر والا بہت بڑا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور وہ اپنی کتاب میں کہتا ہے۔۔

Clubb of Quality Content!

سورۃ البقرہ (2:221):

"اور ان کی عبادت کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہ ان کے لیے کس طرح کے تعلقات جائز ہیں۔ کہہ دو: ان کے لیے جائز ہے، مگر ان کے ساتھ ناجائز تعلقات نہ رکھو۔"

یہ آیت واضح کرتی ہیں کہ نامحرم کے ساتھ تعلقات رکھنا اور زنا کرنا اسلام میں سختی سے منع ہے۔اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو پاکیزگی اور عفت کی تعلیم دی ہے تاکہ وہ اپنے ایمان کی حفاظت کر سکیں۔۔۔۔کاجل نے پروفیسر کی طرح بولنا شروع کیا۔۔۔پرنور کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔۔۔اس کی ماں کے پاس اتنا علم۔۔۔وہ اتنا کچھ کیسے جانتی تھی۔۔۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

قرآن میں غیر محرم کے ساتھ بات چیت کرنے کے بارے میں کچھ آیات ہیں۔۔

سورۃ النور (24:30-31):

"اور مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔یہ ان کے لئے پاکیزہ ہے۔بے شک اللہ ان کے اعمال سے باخبر ہے۔اور مومن عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔اور اپنے

زینت کو ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو ظاہر ہو جائے۔اور اپنے سینوں کو اپنی اوڑھنیوں

سے ڈھانپیں۔"

سورۃ الاحزاب (33:59):

"اے نبی ! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ وہ اپنی

چادریں اپنے اوپر لٹکالیں۔یہ زیادہ مناسب ہے تاکہ وہ پہچانی جائیں اور انہیں ایذاء نہ دی

جائے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہ آیات واضح کرتی ہیں کہ غیر محرم کے ساتھ بات چیت کرتے وقت احتیاط برتنا

ضروری ہے۔اسلام میں عفت اور پاکیزگی کی بہت اہمیت ہے،اور اس کے لئے ضروری ہے

کہ ہم اپنی نگاہیں اور اپنی بات چیت کو کنڑول کریں۔

کاجل نے ایک سانس میں بولا تو اسے سانس چڑ گیا تھا۔۔۔پر وہ خود کو نارمل کر چکی تھی

کیونکہ کہ وہ ایک پروفیسر تھی۔۔۔۔

ماں آپ اتنا کچھ کیسے جانتی ہے۔۔۔۔۔۔۔نور کا چہرہ پھیکا پڑ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

کیونکہ تم ہم جیسی ہو۔۔یم اپنی جوانی آپ میں دیکھتے ہیں جب ہم نے حاوی کی خاطر اپنے گھر، شہر، خاندان اور مذہب کو چھوڑ دیا تھا۔۔۔ہم نے حاوی کی محبت میں حاوی کے ناد کھنے والے خدا سے بھی محبت کی تھی۔۔۔۔۔۔اور شاید وہ محبت دل کے کسی کونے میں آج بھی آباد ہیں۔۔۔۔جو ہمیں زندہ رکھے ہوئی ہے۔۔۔۔۔میں نے اس کے خدا کی کتاب کو پڑھا تھا۔۔وہ بہت بڑا ہے۔۔۔۔اس کا نور سارے جہاں میں پھیلا ہوا ہے۔۔۔

"اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک مشکاۃ (چراغدان) جس میں ایک چراغ ہو۔وہ چراغ ایک شیشے میں ہے، اور وہ شیشہ ایسا ہے جیسے ایک درخشاں ستارہ۔یہ چراغ ایک مبارک زیتون کے درخت سے روشن کیا جاتا ہے، جو نہ مشرقی ہے اور نہ مغربی۔اس کا تیل تقریباً ایسا ہے کہ وہ خود بخود روشنی دیتا ہے، اگرچہ اسے آگ نہ لگائی گئی ہو۔یہ نور، نور پر نور ہے۔اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نور کی ہدایت دیتا ہے۔اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے، اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔"کاجل سے ہر لفظ خوبصورتی سے ادا کیا۔۔۔۔۔۔۔

توماں اگر سلیم کا خدا ہی سب کا خدا ہے تو آپ نے ہمیں کیوں نہیں بتایا کہ کوئی ایسا بھی جو ہر چیز پر نظر رکھے ہوئے ہیں، جو دلوں کے رازوں کی خبر رکھتا ہے۔۔۔۔۔ جسکی کرسی زمینوں و آسمان دونوں پر چھائی ہوئی ہے۔۔۔۔۔نور کی آنکھیں بھیگنے لگی تھی۔۔۔اس کے دل کو ایک الگ ہی احساس نے گھیر لیا تھا۔۔۔

ہاں ہم جانتے تھے۔۔۔پر ہمیں اس خدا کے ماننے والوں سے نفرت ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔اس کے ماننے والے دلوں کے ساتھ کھیل جاتے ہیں۔۔۔۔۔حاوی اس نے مجھے کچھ دن تو بہت محبت دی۔۔اسکا شروع شروع میں چاہنا بہت یاد آتا ہے۔۔۔۔پھر بعد میں وہ کھوکھلا نکلا۔۔۔۔وہ لوگ یہ تو مانتے تھے کہ ایک خدا ہے جسکے قبضے میں ان کی جان ہے پر وہ لوگ اپنے خدا سے ڈرتے نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔حاوی اور اس کے خاندان والوں نے مجھے ہندو ہونے کی وجہ سے دھتکار دیا۔۔۔پر مجھے یاد ہے سات جنموں کے وعدے تو حاوی نے کئے تھے۔۔۔۔۔جب تم پیدا ہونے والی تھی تب میں نے حاوی کے خدا کی کتاب پڑھیں تھی۔۔۔۔وہ ایسا تھا کہ وہ خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دیتا تھا۔۔۔۔اس کے الفاظ دل میں اترتے تھے۔۔۔۔میں نے اپنی چالیس سال کی عمر میں اتنی خوبصورت تحریر کبھی نہیں پڑھی۔۔۔۔۔۔کاجل نے اداسی سے مسکراتے ہوئے نور کے آنسو صاف کئے۔۔۔۔۔

پھر حاوی نے دوسری شادی کرلی اور میں اس گھر کو چھوڑ کر لکھنؤ آگئی۔۔۔حاوی چاہتا تو مجھے بہلا کر واپس لے کر جا سکتا تھا۔۔۔پر اس نے مجھے منایا نہیں۔۔ تبھی سے ہمارے راستے جدا ہو گئی جب منانے والے سمجھدار ہو گئے۔۔۔اور ناراض ہونے والے کوہ آنا کی برف میں جم گئے۔۔۔۔۔بیس سال، بیس سال ہو گئے میں نے اس کی شکل نہیں دیکھی۔۔۔۔وہ اب بھی بس تمہیں ملنے آتا ہے اور تم لوگ کئی پل ساتھ گزارتے ہو اور مجھے تم سے آج بھی حاوی کی خوشبو آتی ہے۔۔۔حاوی کی محبت آج بھی ہر چیز پر حاوی ہے۔۔۔پر اب ان باتوں کا فائدہ نہیں۔۔۔۔۔محبت سے پیٹ نہیں بھرے جاتے۔۔۔۔وہ کبھی نہیں آیا۔۔وہ کبھی بھی میرا نہیں تھا۔۔۔۔۔۔کاجل کا دل بھاری ہو گیا تھا۔۔پر ہم آپ کو سلیم سے محبت کرنے پر منع نہیں کریں گے آپ اپنی محبت کا سکہ آزمالیں۔۔۔ مگر ایک بات یاد رکھیے گا۔۔نا محرم کی محبت ایک ایسا سفر ہے جو دل کو بے حد بے چین کر دیتا ہے۔یہ عشق ایک خواب کی مانند ہے جو کبھی حقیقت نہیں بنتا، مگر دل کی گہرائیوں میں ایک عجیب سا سوز پیدا کرتا ہے۔یہ محبت نہ صرف خوشیوں سے بھری ہوتی ہے بلکہ درد و غم کی ایک لہر بھی اپنے ساتھ لاتی ہے۔جب ایک نا محرم کی محبت دل میں گھر کر لیتی ہے، تو روح کی ہر دھڑکن اس کی یاد میں گزرنے لگتی ہے،اور ہر لمحہ ایک عذاب کی مانند محسوس ہوتا ہے۔یہ عشق ایک ایسی

آگ ہے جو دل کو جلاتی ہے، مگر اس کی حرارت میں ایک عجیب سی مسرت بھی ہوتی ہے۔ یہ محبت زندگی کی راہوں کو بے حد مشکل بنا دیتی ہے، مگر دل کی گہرائیوں میں اس کی چاہت کبھی ختم نہیں ہوتی۔ کاجل نے پیار سے نور کو سمجھایا اور پھر وہ بھاری قدموں کے ساتھ آٹھ کر گیلری سے نکل گئی۔۔۔ پیچھے نور اپنی ٹانگوں میں سر دے کر رونے لگی۔۔۔۔

نور کا دل اب ہر چیز سے اچاٹ ہو گیا تھا۔۔۔ وہ اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔اس نے ارادہ کر لیا تھا کہ وہ اب سلیم سے کبھی بھی بات نہیں کریں گی۔۔۔ اس نے اپنی آنکھیں میچ لی۔۔۔۔۔ اور کچھ ہی پل میں وہ نیند کی وادیوں میں جنت کی حور کی طرح اتر گئی۔۔۔۔۔۔ اسکی نیند ابھی کچی تھی تب سائیڈ بدلنے پر وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔ اس نے ٹائم دیکھا تو گھڑی پر ٹائم جیسے رک گیا ہو۔۔۔۔ کیا چیز اسے تنگ کر رہی تھی۔۔۔ بے چینی اس کی ساری ذات میں گھل گئی تھی۔۔۔ اس نے اپنا موبائل پکڑا اور ریلیز سکرول کرنے

لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سلیم آن لائن تھا پر اس نے آج نور کو کوئی میسج نہیں کیا تھا۔۔۔۔بے قراری کی حد پار کرتا ایک آنسو نور کی آنکھ سے بہہ کر سلیم کے نمبر پر گرا۔۔۔اچانک سے اس کے نمبر پر لال سا سرکل نمایاں ہوا۔۔۔۔اسنے سٹوری لگائی تھی ۔۔۔۔۔نور نے فوراً سے سٹوری اوپن کی تو وہاں پر کسی لڑکی نے اسے ٹیگ کیا۔۔۔ان کی کوئی بات کا سکرین شوٹ تھا۔۔۔وہ بہت اچھے دوست معلوم ہوتے تھے۔۔۔۔۔نور کو لگا اسکے دل کو دھوکے کی ضرب لگ گئی ہے۔۔۔اس کے دل کو کسی نے کاٹ دیا ہو۔۔۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

جب کوئی شخص نامحرم سے بات کرنے سے گریز کرتا ہے، تو یہ اس کی خوداعتمادی اور شناخت کی کوشش ہو سکتی ہے۔اس کے دل میں موجود حسد یا غصہ اس کی اندرونی کشمکش کو ظاہر کرتا ہے۔ایسے جذبات انسان کی زندگی میں مشکلات پیدا کر سکتے ہیں۔

یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے جذبات کو سمجھیں اور انہیں منظم کریں تاکہ توازن برقرار رہے۔اس طرح، ہم اپنی حدود کا احترام کرتے ہوئے اپنی زندگی کو بہتر بنا سکتے ہیں۔۔۔۔

نور نے محسوس کیا کہ اسکی آنکھیں بھیگ رہی تھی۔۔۔اس نے آیت کو میسج کیا۔۔۔۔۔ایت بھی آنلائن تھی۔۔۔۔

آیت ہمارا دل جل رہا ہے۔۔۔۔۔ہم مر رہے ہیں ہم سے برداشت نہیں ہو رہا کہ وہ کسی اور لڑکی سے بات کر رہا ہے۔۔۔وہ کسی اور سے کیسے بات کر سکتا ہے۔۔۔۔۔۔آیت میسج سین کر رہی تھی۔۔۔وہ اپنی دوست کو سن رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھ سے برداشت نہیں ہو رہا۔۔۔۔۔۔نور اب بچوں کی طرح رو رہی تھی۔۔۔ہم جیلسی محسوس کر رہے ہیں۔۔۔۔نور کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔سلیم اسکے دل و دماغ پر قابو پا چکا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آیت اسے سنتی رہی۔۔کئی پل وہ اسے سمجھاتی رہی۔۔۔وہ اسے دلاسے ہی تو دے سکتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ درد کی رات بھی گزر گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔دن کے بارہ بج رہے تھے۔۔جب سلیم کی سٹوری اپڈیٹ ہوئی۔۔۔۔وہ کسی پارک میں اپنے دوستوں کے ساتھ تھا۔۔۔۔وہ اپنی زندگی میں خوش تھا۔۔۔۔۔۔۔نور نے مرے ہوئے دل کے ساتھ اسکی سٹوری پر ری آیکٹ کیا۔۔۔۔

نوولز کلب
Clubb of Quality Content

بہت خوب سلیم آپ تو اپنی زندگی میں بہت لطف اندوز ہو رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نور نے بے دلی کے ساتھ میسج ٹائپ کیا۔۔۔

"ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے

بہت نکلے میرے ارمان، لیکن پھر بھی کم نکلے "

میسج فوراً سے سین ہو گیا۔۔۔۔

جی ملکہ ہم اپنا ہر پل جیتے ہیں۔۔۔ ہمیں خود سے بہت محبت ہے۔۔۔۔ہم زندگی کو جینے کا ہنر جانتے ہیں۔۔۔ سلیم نے مسکرانے والے ساتھ میں اموجی بھی بھیجے۔۔۔۔۔ سلیم نے نور کے انداز میں بات کی تھی۔۔ جیسے اسے تنگ کر رہا ہو۔۔۔

بہت خوب۔۔۔۔۔۔ نظر آتا ہے کہ آپ کو اپنے آپ سے کتنی محبت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔نور نے پتا نہیں کیا سوچتے ہوئے یہ میسج ٹائپ کیا۔۔۔۔۔۔

نور، کیا آپ جانتی ہیں کہ آپ کی مسکراہٹ میں ایک خاص جادو ہے؟ وہ مسکراہٹ جو آپ کے چہرے پر ڈمپل بناتی ہے، جیسے چاندنی رات میں چاند کی کرنیں، آپ کے چہرے کو مکمل کرتی ہیں۔ آپ کی ہر جھلک میں ایک نرمی اور محبت کی خوشبو بسی ہوئی ہے، جیسے بہار کی پہلی ہوا۔ آپ کی مسکراہٹ میرے دل کی دھڑکن کو تیز کر دیتی ہے، اور ہر بار جب آپ مسکراتی ہیں، مجھے لگتا ہے کہ دنیا کی سب سے خوبصورت چیز میرے سامنے ہے۔ میں آپ کو ہر وقت سوچتا ہوں۔۔۔۔ اس لیے اگر آپ کسی بات پر اداس ہے تو پینٹنگ کرے۔۔۔ آپ اچھا فیل کرے گی۔۔۔۔۔۔ سلیم نے میسج کرتے وقت اپنے دل میں نور کے لیے بہت زیادہ محبت محسوس کی۔۔۔۔

نور اس کی باتوں میں کھو گئی۔۔۔ اسکی آنکھیں بھیگنے لگی۔۔۔۔۔۔ اس کی بہار واپس آگئی تھی۔۔۔۔۔

تم جادو گر ہو سلیم۔۔۔۔۔۔ نور نے آنکھیں رگڑتے ہوئے میسج سینڈ کیا۔۔۔۔۔۔

ساحر نے ملکہ کو اپنے سحر میں قید کر لیا۔۔۔۔۔۔۔ سلیم نے ہنستے ہوئے میسج ٹائپ کیا ۔۔۔۔۔۔ نور سمجھ نہیں سکی۔۔۔ وہ بہت معنی خیز باتیں کیا کرتا تھا۔۔۔۔۔

اچھا تو کیا آپکی وہ کوہ نور والی پینٹنگ مکمل نہیں ہوئی۔۔۔ سلیم نے پہلو بدلہ۔۔۔۔۔

ہاں وہ پینٹنگ وہ نامکمل ہے۔۔۔۔۔۔۔اس میں کچھ خالی پن ہے۔۔۔۔۔۔۔اور ہمیں سمجھ نہیں آرہی کہ وہ نامکمل کیوں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کہی آپ خود کو مکمل تصور تو نہیں کرنے لگی۔۔۔۔۔آپ ایسا کریں کہ وہ پینٹنگ مجھے لاہور پارسل کردیں۔۔۔۔میں اسے مکمل کردوگا۔۔۔۔۔۔۔ سلیم نے دوستانہ مشورہ دیا۔۔۔

کیا پتا۔۔۔۔۔۔۔ٹھیک ہے میں آج ہی پارسل کردوگی۔۔۔پر یہ کوہ نور کی پینٹنگ ہمارے لیے بہت خاص ہے۔۔۔۔۔۔۔۔اور یہ ہماری کئی ماہ کی محنت ہے۔۔۔۔اسے مکمل کرکے آپ آپنی آرٹ گیلری میں رکھئے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہم آپ کی آرٹ گیلری کی نمائش میں شرکت ضرور کریں گے۔۔۔۔۔۔۔

آپ لاہور آئے گی؟ سلیم کو حیرت ہوئی۔۔۔۔

جی جناب ہم لاہور ضرور آئے گے۔۔۔۔۔۔نور کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔

اور آپ لاہور کس کے لیے آئے گی؟؟ سلیم کا دل بہت تیز دھڑکا تھا۔۔۔

اپنی ادھوری پینٹنگ کے لیے۔۔۔۔۔۔۔۔نور نے اپنی بالوں کو کان کے پیچھے اڑایا۔۔۔

آپ سلیم کو ڈھونڈ نہیں پائے گی۔۔۔ سلیم نے اپنے نچلے ہونٹ کو کچلتے ہوئے میسج ٹائپ کیا۔۔۔

کوہ کی ملکہ آپ کو لاہور کیا دنیا کے کسی بھی کونے سے ڈھونڈ سکتی ہے۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا تو آپ ہمیں ڈھونڈ لے گی۔۔۔۔۔۔ سلیم نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ہاں اور میں چاہتی آپ اس دن میرے پسند کی ڈریسنگ کریں۔۔۔۔۔۔نور کا چہرہ سرخ پڑ گیا تھا۔۔۔۔

اور آپ کی پسند کیا ہے ملکہ۔۔۔

ہمارے یہاں ایک کہاوت ہے۔۔۔

لکھنؤ دا قرتا تے پٹھانی شلوار

تب لگے مرد، ورنہ لگے بیکار

نور کی اس بات پر سلیم دل کھول کر ہنسا۔۔۔۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

جی تسی بہت مزاقیہ ہو بہت مزاقیہ ہو۔۔۔۔۔۔ سلیم نے پنجابی میں میسج ٹائپ کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سلیم کے دل کھول کے ہنسنے پر اس کا دوست احمد اسکی طرف متوجہ ہوا۔۔۔۔۔

کیا بات ہے جگر بڑا خوش ہے تو۔۔۔۔۔

تیرا بھائی زندگی جینے کا ہنر جانتا ہے۔۔۔دل کو خوش کرنے کے طریقے گھول کر پی رکھے ہیں۔۔۔۔۔۔ سلیم نے ہاتھ کا مکہ بنا کر احمد کے بازو پر دوستانہ طریقے سے مارا۔۔۔۔۔۔

کیا بات ہے کوئی بندی کا چکر ہے۔۔۔۔۔۔۔احمد مزید سلیم کے پاس ہوا۔۔۔۔

بندی نہیں ملکہ ہے۔۔۔۔۔ سلیم کی آنکھوں کے سامنے کالی ساڑھی والی لڑکی آئی۔۔۔۔

بھائی تیرے تو مزے ہے۔۔نام کیا ہے؟؟اور۔۔۔۔۔۔۔لوئل بھی ہے یا ایسے ہی ۔۔۔۔۔احمد کی بات سلیم کاٹ چکا تھا۔۔۔۔۔۔

کوہ کی ملکہ بہت خاص ہے احمد۔۔۔نام بتانے سے بدنام ہو جائے گی۔۔۔۔۔۔۔میں اسے چاہنے لگا ہو۔۔۔۔۔۔وہ میرے حواسوں پر قابو پانے لگی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Clubb of Quality Content

جانی دل لگی کر، وقت گزارا اچھا اور پھر چھوڑ دی۔۔۔۔۔۔۔یہ لڑکی جو تیرے جیسے کے ساتھ سیٹ ہو گئی ہے اسکے پتا نہیں کتنے چکر ہو گے۔۔۔۔اور پتا نہیں کتنے عاشق ہو گے ۔۔۔۔۔احمد نے اپنی زبان سے زہر اگلا تھا۔۔۔۔۔ سلیم کا دل کھٹا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

ابے مذاق کر رہا تھا۔۔۔۔تو تو شروع ہی ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔اٹیچ ہونے دے پھر چھوڑو گا۔یہ کیمرے وقت سلیم کے چہرے پانا گواریت کے آثار تھے۔۔۔۔۔۔ ملکہ نے ساحر پر سحر کیا تھا یا ساحر نے ملکہ پر؟؟؟۔۔۔۔۔ سلیم کے شیطانیت سے بھری آواز اسکے دوستوں کے گروپ میں ابھری۔۔۔اور اسی کے ساتھ ایک قہقہہ ابھرا جس میں عورت ذات کے ساتھ کھیلی گئی چالوں کا عکس تھا۔۔۔۔ان کی بے بسی پر منایا گیا جشن تھا۔۔۔۔۔۔۔

دو دنوں بعد

نور نے خود سے عزم کیا کہ وہ آج اپنے دل کی بات سلیم سے کہہ دے گی۔۔۔وہ بہت خوش تھی۔۔۔۔۔اسنے اس بارے میں ساری رات سوچا۔۔۔۔۔۔۔اسکے ساتھ چند پلوں میں کی گئی باتیں اس پر یک صحر طاری کر دیتی تھی۔۔۔اور اس صحر سے کوہ کی ملکہ آزاد نہیں ہونا چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ خوش تھی کہ اس کی نامکمل پینٹنگ کو اسکی پسندیدہ انسان مکمل کریں گا۔۔۔وہ دیو جس کی قید میں کوہ کی ملکہ خود کو مکمل سمجھتی تھی۔۔۔۔آزاد تصور کرتی تھی۔۔۔۔وہ پینٹنگ لاکھوں میں بک سکتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بہت خاص تھی کیونکہ اس پر نور کے ہاتھوں کا جادو تھا۔۔۔۔۔۔۔وہ پینٹنگ کو پارسل کی شکل میں بھجوا چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے موبائل پکڑا اور اپنی آرٹ گیلری میں چلی گئی۔۔۔۔

کمرے میں اس کی پینٹنگ موجود نہیں تھی۔۔۔اسے اپنی پینٹنگ شدت سے یاد آئی۔۔۔۔۔وہ اس خیال کو پڑے دھکیلتی اپنی چیئر پر جا کر بیٹھ گئی

۔۔اور سلیم کو میسج کرنے لگی۔۔۔۔۔

کدھر ہے جناب۔۔۔۔۔۔ میسج کافی وقت نہیں دیکھا گیا۔۔۔۔۔نور نے بے بسی محسوس کرتے ہوئے موبائل رکھ دیا۔۔۔۔۔۔۔۔اور ایک پیپر لے کر سکیچنگ کرنے لگی۔۔۔۔۔۔

وہ کوشش کرتی رہی پر کوئی تصویر نہیں بنا پا رہی تھی۔۔۔۔اس نے پھر کوشش کی پر وہ کچھ بھی نہیں بنا پا رہی تھی۔۔۔۔۔اس نے غصے سے صفحے کو پھاڑا اور کمرے کی کھڑکی کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔ گومتی نگر کی مصروف گلیوں میں لوگوں کی بھیر تھی۔۔۔۔نور کافی وقت باہر دیکھتی رہی پھر اس نے اپنا بیگ پکڑا اور آیت کے گھر جانے کا ارادہ کیا۔۔۔۔۔۔۔وہ آج گلابی ساڑھی میں تھی۔۔۔۔بال آج بھی کمر پر کھلے تھے ۔۔۔۔۔۔۔آیت کا گھر زیادہ دور نہیں تھا۔۔۔۔وہ تقریباً پندرہ منٹ میں آیت کے گھر کا دروازہ بجا رہی تھی۔۔۔۔۔۔گھر کا دروازہ آیت کی ماں نے کھولا۔۔۔۔۔۔

خوش آمدید میری بچی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آیت کی ماں نے گرمجوشی سے نور کو گلے لگایا اور اندر آنے کی دعوت دی۔۔۔۔۔

نور آیت کے کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔تو اسے معلوم ہوا آیت جمعہ کی وجہ سے ابھی نہانے گئی ہے۔۔۔۔

نور نے مذاق اُڑاتے ہوئے کہا۔۔۔ ویسے آنٹی یہ تو بہت مزے کا رواج ہے مسلمانوں میں۔۔۔ جمعہ کے روز جو نہاتے ہیں۔۔۔۔ کچھ لوگوں کے گھر تو جمعے کے جمعے عید کا سماں ہوتا ہے۔۔۔ وہ قہقہہ لگا کر ہنسی تھی۔۔۔۔ آیت کی ماں بھی ہنس دی۔۔۔ وہ اپنی دوست کا مذاق اڑا رہی تھی۔۔۔۔

نور آیت کے بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔ اس کے موبائل پر مسلسل کسی کے میسجز آ رہے تھے۔۔۔۔۔۔ نور اٹھ کر باہر آنٹی پاس چلی گئی۔۔۔۔۔۔

آنٹی آپ کو پتا ہے آپ کے گھر میں میری جان رہتی ہے۔۔۔۔۔

ہاں میں جانتی ہو کہ نور آیت سے کتنا پیار کرتی ہے۔۔۔۔۔۔ آیت کی ماں نے نور کے چہرے پر پیار کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہاں آیت وہ میری تلوار ہے جو مجھے ہر چیز سے محفوظ رکھتی ہے۔۔۔ مجھے ہمیشہ سمجھتی ہے۔۔۔۔ جو کوہ نور کی روشنی کو مدھم نہیں ہونے دیتی۔۔۔۔۔۔ نور نے چہکتے ہوئے کہا۔۔۔

تم بہت معصوم ہو نور۔۔۔۔۔۔پر آج کے دور میں کسی کو کسی سے کوئی پیار نہیں ۔۔۔۔۔یہ دوست ووست کوئی کسی کے سگے نہیں ہوتے۔۔کچھ سالوں تک تم لوگوں نے ایک دوسرے کو یاد بھی نہیں رکھنا۔۔۔آیت کی ماں نے نور کو سمجھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

نہیں آنٹی۔۔۔۔دوستی وہ روشنی ہے جو اندھیروں میں بھی راستہ دکھاتی ہے۔یہ وہ رشتہ ہے جو دلوں کو جوڑتا ہے، چاہے فاصلے کتنے بھی ہوں۔سچی دوستی زندگی کا سب سے قیمتی خزانہ ہے۔۔۔میں اپنی دوستی کو ہر بلا سے محفوظ رکھنا چاہتی ہو۔۔۔۔۔۔میں آیت کو کبھی بھی کھونا نہیں چاہتی۔۔۔۔۔۔۔

اگر تم چاہتیی ہو کی تمہاری دوستی سلامت رہے تو دوستی میں دھوکہ، جھوٹ، کینہ اور حسد ایسے زہر کو آنے مت دینا۔۔۔جو اس رشتے کو کمزور کر دیتے ہیں۔جب کوئی دوست دھوکہ دیتا ہے، تو اعتماد ٹوٹ جاتا ہے، اور دوستی کا خوبصورت رشتہ بکھر جاتا ہے۔جھوٹ بولنے سے تعلقات میں دوری آتی ہے، اور سچائی کا فقدان دوستی کی بنیاد کو کمزور کرتا ہے۔کینہ رکھنا دل میں نفرت پیدا کرتا ہے، جو دوستی کی خوشیوں کو ختم کر دیتا ہے۔حسد بھی ایک خطرناک جذبہ ہے، جو دوستوں کے درمیان مقابلہ بازی پیدا کرتا ہے اور ایک دوسرے کی کامیابیوں

کو برداشت نہیں کرنے دیتا۔ان سب منفی جذبات سے بچنا ضروری ہے تاکہ دوستی کا رشتہ مضبوط اور خوشگوار رہے۔اور ہمیشہ قائم رہے۔۔۔۔۔

نور نے ساری باتوں کو توجہ سے سنا۔۔

"آنٹی کوہ کی ملکہ کسی کو دھوکا نہیں دیتی۔۔۔ مگر آپ کی بیٹی نے کوہ کی ملکہ کو اگر دھوکا دیا تو وہ اس سے اسکی سب سے خاص چیز چھین لے گی۔۔۔۔۔۔"نور نے ہر لفظ چبا چبا کر اعلانیہ کہا۔۔۔۔

اور بہانے سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔میں زرا آیت کو دیکھ آؤ۔۔۔۔

وہ کمرے میں آکر بیڈ پر ڈھیر ہوگئی۔۔۔۔۔پاس ہی آیت کے موبائل پر میسجز کی بپ ہو رہی تھی۔۔۔۔نور نے موبائل کو پکڑا تو وہاں سلیم کا نمبر نمایاں تھا۔۔۔۔نور کا دل بے اختیار دھڑکا۔۔۔وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔۔اسے آیت کے موبائل کا پاسورڈ آتا تھا۔۔۔۔پر اسنے میسجز نہیں کھولے۔۔۔۔ بار میں تین میسجز نے اس کی سانسیں روک لی تھی۔۔۔۔

Clubb of Quality Content

"ہم دونوں کو اس کہانی کا سب سے خاص کردار کوہ کی ملکہ نے بنایا تھا۔۔اور ہم کوہ کی ملکہ کو بہت محبت سے زہر کا پیالہ پیلائے گے۔۔۔۔۔"

"مجھے نور سے کوہ نور کی پینٹنگ چاہیے تھی اور وہ مجھے مل گئی اور تمہارے حسد کی زندگی سلامت رہے۔۔۔۔۔وہ کبھی نہیں ختم ہو گا۔۔"

کوہ کی ملکہ کی کہانی عزازیل نے لکھی ہیں اور کوہ نور کی پینٹنگ عزازیل نے حاصل کر لی۔۔۔۔

نور کے ہاتھ سے فون گر گیا۔۔۔۔۔وہ سانس لینا بھول گئی۔۔۔۔۔وہ ہار گئی تھی۔۔۔۔

عزازیل نے ملکہ کو زہر دے دیا تھا۔۔۔ملکہ کا نور، تلوار اور جادو عزازیل نے چھین لیا تھا

نور کا چہرہ سرخ پڑ گیا۔۔۔وہ فوراً سے کمرے سے باہر نکلی۔۔اس کا دماغ گھوم رہا تھا۔۔۔اس نے اپنی پیچھے آیت کی ماں کی بہت سے آوازیں سنی تھی۔۔۔وہ گھر کے دروازے سے نکل گئی تھی۔۔۔۔وہ بس اندھا دھند چلتی جا رہی تھی۔۔۔۔

اچانک سے وہ ایک گلی کے فقیر سے ٹکرائی تو فقیر عورت نے گرمی کے گرم دنوں میں نور کے برف ہوتے ہاتھوں کو پکڑ لیا۔۔۔۔۔۔وہ شاید پاگل عورت تھی جو کئی سالوں سے وہاں پر رہتی تھی۔۔۔۔

نور کی روشنی کبھی مدھم نہیں پڑ سکتی۔۔۔۔۔اسنے آگے بڑھ کر نور کے آنسو صاف کرنے چاہے تو نور دھکا دے کر آگے بڑھ گئی۔۔۔۔۔پیچھے سے وہ عورت بلند آواز میں بولنے لگی۔۔۔۔

"قاتل کون تھا مقتول کا یار یا مقتول کی محبت"۔۔۔۔

نور کے قدم رک گئے۔۔۔اسے شدت سے رونا آیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ایک خالی اور آگے سے بند گلی کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔اسنے چند پل کھڑے ہو کر خود کو کنٹرول کیا۔۔۔اور پھر ایک لمبا سانس لیا۔۔۔اور گھر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

کچھ ہی پل میں وہ اپنے گھر میں داخل ہو رہی تھی۔۔۔اسنے فوراً سے اپنی آرٹ گیلری کا رخ کیا۔۔۔۔

Clubb of Quality Content

اسنے سکیچ بک پکڑی۔۔۔اور کوہ نور کی تصویر بنانے لگی۔۔۔۔۔۔ قلم اس کے ہاتھوں کی گرفت میں لڑ کھڑا رہا تھا۔۔۔۔آنسو اس کی آنکھوں سے لگاتار بہہ رہے تھے

۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے ہاتھ کا جادو۔۔۔۔۔۔وہ آج کام نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔نور نے پہلا صفحہ پھاڑ دیا۔۔۔۔پھر کوشش کرنے لگی۔۔۔۔پھر قلم نے صفحہ پھاڑ دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پھر اس نے کوشش کی مگر وہ ناکام رہی۔۔۔اسنے سکیچ بک کو پرے پھینکا اور کینوس پکڑا اور ہاتھوں پر پینٹ کلر لگایا۔۔۔۔۔۔۔وہ کوہ نور بنانے لگی۔۔۔۔۔وہ آنکھیں بند کر کے بھی بنا لیتی تھی۔۔۔پر آج آنکھوں کے ساتھ بھی وہ سہی نہیں بنا پا رہی تھی۔۔۔۔۔اسنے غصے کے ساتھ کینوس کو زمین پر پھینکا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عزازیل نے ملکہ کا جادو چھین لیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ رونے لگی شدت کے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔عزازیل نے اسکی باوقار، اسکی پسندیدہ تلوار اسکے پیٹ میں گھونپ دی تھی۔۔۔اسنے موبائل پکڑا اور سلیم کو کال ملائی

۔۔۔۔۔۔کال اسی وقت اٹھا لی گئی تھی۔۔۔۔۔

تم نے ہمارے ساتھ ایسا کیوں کیا۔۔۔۔نور کے رونے کی آواز سارے آرٹ گیلری میں گونج رہی تھی۔۔۔۔۔

میں نے تمہارے ساتھ کچھ بھی نہیں کیا۔۔۔۔۔۔۔ سلیم نے تھوک نگلا۔۔۔۔۔

تم نے کوہ کی ملکہ کو زہر دے دیا۔۔۔۔۔۔تم نے میرا جادو مجھ سے چھین لیا ۔۔۔۔میری تلوار میرے پیٹ میں گھونپ دی۔۔۔۔۔۔بتاؤ دوست آیسے ہوتے ہیں کیا؟؟؟محبت ایسے ہوتی ہے کیا؟؟؟؟ تمہیں کوہ نور پینٹنگ چاہیے تھی کیا وہ تم سے زیادہ خاص تھی۔۔۔نور نے روتے ہوئے ہچکی لی۔۔۔۔۔۔ہم تو آپ کے لیے جان بھی دے سکتے تھے۔۔۔۔۔ہم تو آپ سے شادی کرنا چاہتے تھے۔۔۔۔۔

بکواس بند کرو۔۔۔۔کیا فضول باتیں کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔شادی اس کا خیال تمہارے ذہن بھی کیسے آیا۔۔۔۔۔

کیوں ؟کیوں نہیں آسکتا۔۔۔۔۔۔نور کی سانسیں رک گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تم ہندو سے میں کیسے شادی کر سکتا تھا۔۔تم بس وقت گزاری تھی۔۔۔۔۔جس کی میٹھی باتوں سے بس لطف اندوز ہوا جا سکتا ہے۔۔۔۔۔ہمارے یہاں شریف گھرانوں کی لڑکیوں

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سے شادی کی جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سلیم نے اپنی گندی زبان سے زہر اگلنے میں کوئی کمی نہیں چھوڑی۔۔۔۔۔

اچھا تو شریف گھرانوں کی لڑکیاں کیسی ہوتی ہے۔۔۔۔ نور نے ٹوٹے ہوئے لفظوں میں معصومیت کے ساتھ پوچھا۔۔۔۔۔ آنکھیں جو دل کے درد کی شدت سے بے بسی سے بہہ رہی تھی۔۔۔۔

میرا دماغ نا کھاؤ لڑکی۔۔ آئندہ کے بعد رابطہ مت کرنا۔۔۔۔۔ سلیم موبائل رکھنے لگا تھا کہ چند پل کے لیے وہ رک گیا۔۔۔۔

سلیم۔۔۔۔۔ کوہ کی ملکہ تم سے سب سے خاص چیز چھین لے گی۔۔۔۔۔۔۔ سلیم کے موبائل رکھنے سے پہلے ہی نور نے موبائل رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

وہ تن کا تماشائی رہا، من نہیں دیکھا

دہلیز تک آیا بھی تو آنگن نہیں دیکھا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس سمت سمیٹوں تو بکھرتا ہے ادھر سے

دکھ دیتے ہوئے یار نے دامن نہیں دیکھا

اتنے میں کمرے میں کاجل داخل ہوئی۔۔۔کمرے کا نقشہ بکھرا ہوا تھا۔۔۔گلابی ساڑھی میں روتی ہوئی نور کو دیکھ کر کاجل کا دل اندر تک کٹ گیا۔۔۔۔کاجل نے آگے بڑھ کر نور کو گلے لگا لیا۔۔۔۔نور رونے لگی۔۔۔۔۔

ماں کوہ نور ایک اچھی لڑکی نہیں ہے۔۔۔اسنے خود کی حفاظت نہیں کی۔۔۔۔۔میں کسی کی وقت گزاری تھی۔۔۔۔۔۔میں نے تو اس سے اتنی محبت کی تھی ماں۔۔۔وہ تو عزازیل نکلا۔۔۔۔کوہ نور کا نور لے اڑا۔۔۔۔میرا جادو بھی چھین لیا۔۔۔میری تلوار بھی توڑ دی۔۔۔۔۔۔۔

ایسا مت بولو۔۔۔۔نور کو محبت سلیم سے نہیں کوہ سے ہوئی تھی۔۔۔پر کوہ پتھروں کا ایک پہاڑ نکلا۔۔۔۔کاجل کی بات نور نے کاٹ دی۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

پر ماں اس پہاڑ سے کوئی جھیل نہیں پھوٹی۔۔۔۔۔۔کوہ کی ملکہ کا تخت الٹ گیا۔۔۔نور ہچکیاں لیتی دیوانہ وار روتی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کوہ نور نے اپنا نور کھو دیا۔۔۔وہ اچھی شریف لڑکیوں میں شامل نہیں رہی۔۔۔۔

"عورت کی حیا ایک قیمتی زیور کی مانند ہے، جو اس کی خوبصورتی اور عظمت کو بڑھاتا ہے، اور جب یہ زیور کھو جائے تو اس کی قدر کم ہو جاتی ہے۔" کاجل نے بڑی مشکل سے لفظ ادا کیے۔۔۔۔پر تم کوہ نور ہیرا ہو نور۔۔۔۔۔بہت قیمتی پتھر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تم خود کو کھونے نا دینا۔۔۔۔۔۔وقت تمہیں یاد رکھے گا۔۔۔اب یہ تم پر ہے کہ اپنے زخموں پر مرہم رکھ کر زخم دینے والوں کو کوہ نور کی اصل طاقت دکھاؤ گی یا ایک قیمتی پتھر کی طرح اس دنیا سے کٹ کر اپنے ساتھ ہوئی ناانصافیوں کے سائے تلے جی کر ایک عمر گزار کر مر جاؤ گی۔۔۔۔۔۔۔۔عورت کے دل میں جلنے والے نور کو دنیا کا کوئی عزازیل نہیں نگل سکتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ تمہیں ثابت کرنا ہو گا۔۔۔۔۔۔۔نور نے رونا بند کر دیا تھا۔۔۔وہ مضبوط قدموں کے ساتھ اٹھی۔۔۔اور آنسو صاف کرتے ہوئے کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی۔۔۔

ماں کیا آپ پانی لے کر آئے گی۔۔۔۔۔۔۔۔رونے کی وجہ سے نور کی آواز رندھ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنے موبائل پر کچھ ٹائپ کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں یہ لینز آیت کے گھر بھیجوا دینا۔۔۔اور میری طرف سے اسے کہنا یہ تمہاری سالگرہ کا تحفہ ہے۔۔۔اسنے مسکراتے ہوئے کال بند کی۔۔۔۔۔کاجل نے کیچن سے پانی کا گلاس لیا اور پھر بھر نور کے کمرے کی طرف قدم بڑھائے۔۔۔۔۔کاجل جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئی اسکے ہاتھ سے پانی کا گلاس زمین پر گرا۔۔۔اور اسکی ایک دلدوز چیخ گومتی نگر کے محلے میں گونجی۔۔۔۔۔۔۔۔

نور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نور اپنے پورے وجود کے ساتھ زمین پر گری ہوئی تھی۔۔۔اسکے منہ سے جھگ نکل رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔کاجل نے اسکے گردن پر انگلیاں رکھ کر سانسیں چیک کی تو وہاں کوئی حرکت نہیں تھی۔۔۔۔۔اسنے اپنی بیس سال کی کمائی کو ہلایا جو ایک بے جان وجود کے علاوہ کچھ بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔اس کا موبائل ساتھ ہی پڑا تھا۔۔۔۔۔جس پر سلیم کا نمبر کھولا ہوا تھا۔۔۔۔اس پر کچھ میسجز کئے گئے تھے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہم آپکے خدا کو بتائے گے کہ آپ کے بندے اچھے نہیں ہیں۔۔انہوں نے کوہ کی ملکہ کا دل توڑا ہے۔"

"کوہ کی ملکہ اپنے تخت سے دستبردار ہوتی ہے"

کوہ کی ملکہ!!

ایک دم سے کسی نے گاڑی کا شیشہ نوک کیا تو جبل گبھرا کر اس ڈائری کی دنیا سے واپس آیا۔۔۔۔اسکی آنکھیں بھیگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔اس کے چہرے پر پسینہ تھا۔۔۔۔۔۔اسنے جلدی گاڑی کا رخ گھر کی طرف کیا۔۔۔اس کا سانس پھول رہا تھا۔۔۔اسے ٹھنڈے پسینے آ رہے تھے۔۔اسکے جسم میں لرزش تھی۔۔۔۔کچھ ہی دیر میں وہ گھر پہنچا۔۔۔۔۔وہ حال میں ایک صوفے پر آ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

ملازم نے پانی کا گلاس اسے لا کر دیا تو کپکپاہٹ کی وجہ سے گلاس اس کے ہاتھ سے چھوٹ گیا۔۔۔۔۔

ملازم نے جبل کی بگڑتی ہوئی حالت کو دیکھتے ہوئے کچھ کہنا چاہا۔۔۔پر جبل کے چیلانے سے وہ وہ وہاں سے چلے گیا۔۔۔

اکیلا چھوڑ دو مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جبل نے ڈائری کو ارد گرد دیکھا تو وہاں نہیں تھی۔۔۔وہ شاید اسے گاڑی میں چھوڑ آیا تھا۔۔۔۔وہ بھاگتا ہوا گاڑی کی طرف گیا۔۔۔اور فوراً سے ڈائری کھولی۔۔۔۔۔۔وہ لاؤنج میں کھڑا صفحے پلٹنے لگا۔۔۔۔۔

آخر کار وہ اسی صفحے پر پہنچ گیا۔۔۔۔۔۔۔جہاں پر اس نے آخری بار چھوڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اس کے آگے صرف ایک صفحہ تھا۔۔۔جبل نے کانپتے ہاتھوں سے صفحہ پلٹا تو اس پر کچھ الفاظ کندہ تھے۔۔۔

Clubb of Quality Content

اس شخص کے نام جو مجھے کوہ کی ملکہ کہتا تھا۔۔۔

تمہاری محبت نے ملکہ کو مار دیا۔۔۔۔

ملکہ کے مرنے سے تخت الٹ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

الفاظ تھے یا کیا۔۔۔۔ جبل ہل کر رہ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اتنے میں ہی جبل کا فون پر

عادل احمد کا نمبر نمایاں ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جبل نے فون اٹھایا۔۔۔

یار تم کدھر تھے۔۔۔۔۔کوہ نور کی پینٹنگ کروڑوں میں کوئی خرید کر لے

گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ڈائری جبل کے ہاتھوں سے گر

گئی۔۔۔سامنے سے ایک ملازم چلتا ہوا آیا اور اس نے ایک خط لا کر جبل کو پکڑایا۔۔۔۔۔۔

جبل نے بغیر کچھ سوچتے ہوئے خط کو کھولا تو اسے لگا وہ سانس لینا بھول جائے گا۔۔۔۔۔

تمہیں لگتا کہ اس کہانی کو لکھنے والے تم ہو۔۔۔پر اس کہانی کی لکھاری میں تھی اور سب

سے پہلے قاری تم۔۔۔۔۔کوہ کی ملکہ نے اپنی ادھوری کوہ نور کی پینٹنگ منہ بولے دام

میں خرید لی۔۔۔عزازیل کی جادو گری سلامت رہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جبل کا وجود بے جان ہو کر زمین پر گرا۔۔۔اس کی آنکھیں مسلسل بھیگ رہی

تھی۔۔۔اس نے اپنے موبائل پر آیت کا نمبر کھولا۔۔۔۔اور پانچ سال پرانا آیت کا آخری

میسج پڑھا۔۔۔۔۔

وہ کہتی تھی کی میں تم سے تمہاری سب سے قیمتی چیز چھین لو گی۔۔۔اور کوہ کی ملکہ نے

مجھ سے میری آنکھوں کی بینائی چھین لی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور اسنے جبل سلیم سے کیا چھینا؟؟؟؟؟وہ جبل جس کے نام کا مطلب پہاڑ تھا اور وہ بڑی

الفت سے نور کو کوہ(جبل) کی ملکہ کہا کرتا تھا۔۔۔۔۔۔۔وہ سلیم جسکے نام کا مطلب نور

،روشنی تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔جبل سلیم کو سب سے زیادہ پیار اپنے آپ سے تھا۔۔۔۔۔اپنے

جینے کے ہنر سے تھا۔۔۔اپنی جادو گری سے تھا۔۔۔۔۔وہ تو اس روز ہی چھن گئے

تھے۔۔۔۔۔۔۔جب سلیم کو پتا چلا تھا نور مر گئی تھی۔۔۔لکھنو کا نور بجھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔دیا

وہاں بجھا تھا اندھیرے سارے لاہور میں چھا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔وہ جبل سلیم جو زندگی سے

بھرپور تھا کوہ کی ملکہ نے اسے،اس سے ہی چھین لیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ مر کر بھی جبل

کے دل میں

زندہ تھی۔۔۔۔۔۔۔اور جبل زندہ ہو کر بھی مر گیا تھا۔۔۔۔۔ملال،افسوس نے تو اسی

دن جبل کے دل میں اپنے پنجے گاڑ لیے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔اور محبت وہ تو سلیم کو اسی دن ہو گئی

تھی جب اس نے لکھنؤ کے نور کو کالی ساڑھی میں دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کاش میں نے

اسے کالی ساڑھی میں نا دیکھا ہوتا۔۔۔کاش وہ مجھے اچھی نا لگی ہوتی۔۔۔۔۔۔۔جبل کے پانچ سال تاریکیوں میں گزر گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔جبل سلیم کے پانچ سال ایک کوہ کی ملکہ نے لے لیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تم جاؤ دریا دریا پیاس بجھاؤ،

لیکن جب میری خواہش

اور میری چاہت کی لو

اتنی تیز اور اونچی ہو جائے

جب دل رو دے، تب لوٹ آنا

Clubb of Quality Content

یاد ہے پہلے روز کہا تھا، بچھڑ گئے تو موج اڑانا، واپس میرے پاس نا آنا

جب کوئی جا کر واپس آئے، روئے، تڑپے یا پچھتائے

میں پھر اس کو ملتا نہیں ہوں، ساتھ دوبارہ چلتا نہیں ہوں

گم ہو جاتا ہوں، کھو جاتا ہوں، میں پتھر کا ہو جاتا ہوں

ختم شد 🍁

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/ مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

www.novelsclubb.com

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842